السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بدعتی اور مشرک شخص کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کافر یا مشرک کی اقتداء میں نماز درست نہیں خواہ وہ اپنے آپ کو اہل حدیث ہی کیوں نہ کہلاتا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

''جو وہ عمل کرتے ہیں وہ باطل ہیں'' بدعت اگر کفر و شرک کے درجہ پر پہنچ جائے تو پھر وہ کفر و شرک والا حکم ہی رکھتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص156

محدث فتویٰ